روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

پیر 29 نومبر 2004ء 16 شوال 1425 ہجری 29 نبوت 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 268

تکبیر اولیٰ میں شرکت

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔
جس نے اللہ کی خاطر چالیس دن باجماعت نمازوں میں تکبیر اولیٰ میں شرکت کی اس کے لئے دو چیزوں سے بریت لکھی جائے گی آگ سے بریت اور نفاق سے بریت۔

(جامع ترمذی کتاب الصلوٰۃ باب فی فضل التکبیرۃ الاولیٰ حدیث نمبر:224)

4

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورہ برطانیہ

بیت الرحمان سکاٹ لینڈ اور دارالامان مانچسٹر میں ورود، لندن واپسی

مرسلہ: مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن

7 اکتوبر 2004ء

7 اکتوبر کو ساڑھے دس بجے صبح حضور انور نے لاج کے اردگرد کچھ دیر سیر کی اور پھر گیارہ بجے ممبران قافلہ اور مکرم عبدالغفار عابد صاحب (ریجنل امیر) کے ہمراہ حضور انور فالکرک قصبہ کے نواح میں واقع نشانہ بازی کے ایک سکول Scotland Shooting School میں تشریف لے گئے۔ یہاں ایک مشین کے ذریعہ پلیٹ نما مٹی کے کبوتر کو فضا میں بلند کیا جاتا ہے اور پھر اس اڑتے ہوئے مصنوعی کبوتر پر بندوق سے گولی چلائی جاتی ہے۔ اس کو Clay Pigeon Shooting کہتے ہیں۔ حضور انور نے یہاں نشانہ بازی کی مشق فرمائی۔ حضور انور ایدہ اللہ کے بعد مکرم مرزا فخر احمد صاحب، پھر حفاظت خاص اور ایم ٹی اے کے کارکنان میں سے بعض نے حضور انور کی موجودگی میں نشانہ بازی کی۔ ایم ٹی اے کی ٹیم کے ممبران کی بہترین نشانہ بازی پر حضور انور نے خوشنودی کا اظہار فرماتے ہوئے انہیں داد تحسین سے نوازا۔ ڈیڑھ بجے حضور انور یہاں سے واپس رہائش گاہ کی طرف روانہ ہوئے جہاں نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ آٹھ بجے شب حضور انور نے نماز مغرب و عشا پڑھائیں۔

8 اکتوبر 2004ء

8 اکتوبر کو حضور انور 11 بجکر 20 منٹ پر مع قافلہ بیت الرحمان گلاسگو کے لئے روانہ ہوئے۔ بیت الرحمان سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خاص دعاؤں اور توجہ کا ثمر ہے۔ دسمبر 1984ء میں اس بلڈنگ کا سودا ہوا۔ جنوری 1985ء میں جماعت کو اس کا قبضہ ملا اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 9 مئی 1985ء کو یہاں تشریف لا کر اس کا معائنہ فرمایا۔ 10 مئی کو خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ کے ذریعہ اس کا افتتاح فرمایا اور جماعت کو دعوت الی اللہ کی طرف توجہ دلائی۔ بعدہ حضور نے انتظامیہ کو اس بلڈنگ کی مکمل مرمت کی ہدایت فرمائی۔ جس کی تکمیل پر حضور دوبارہ 8 اپریل 1988ء کو گلاسگو تشریف لائے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ 16 سال سے زائد عرصہ کے بعد آج پھر پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسے رونق بخشی اور یہاں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

جماعت احمدیہ گلاسگو نے مسلسل اڑھائی ماہ کے وقار عمل کے ذریعہ اس بلڈنگ کی از سر نو تزئین و مرمت کی سعادت پائی۔ جماعت کے پندرہ بیس افراد نے تو واقعی دن رات ایک کر کے بہت محنت سے کام کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ بیت الرحمان کی عمارت تین منزلوں پر مشتمل ہے۔ پہلی منزل پر ایک بڑا ہال بطور بیت الذکر استعمال ہوتا ہے۔ دوسری منزل پر موجود ہال خواتین کے لئے بطور بیت استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ تیسری منزل پر مربی سلسلہ کا فلیٹ ہے۔ علاوہ ازیں ہر منزل پر مختلف جماعتی دفاتر بھی قائم ہیں۔ اور اللہ کے فضل سے جماعت کی موجودہ ضرورتوں کے لحاظ سے یہ عمارت کافی موزوں ہے۔

بارہ بجکر پچپن منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ بیت الرحمان میں ورود فرما ہوئے تو احباب جماعت کی مسرت دیدنی تھی۔ عید سے بڑھ کر سماں تھا۔ محترم رفیق احمد حیات صاحب (امیر یو۔ کے)، محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب (مربی انچارج یو۔ کے) محترم چوہدری وسیم احمد صاحب (صدر مجلس انصار اللہ یو۔ کے) محترم سید نصیر احمد شاہ صاحب (چیئرمین ایم ٹی اے انٹرنیشنل اور دیگر کئی اکابرین جماعت یو۔ کے حضور انور کی پیشوائی کے لئے لندن سے یہاں تشریف لا چکے تھے۔ جونہی حضور انور کی کار بیت الرحمان کے صدر دروازہ کے سامنے رکی تو فٹ پاتھ پر ترتیب کے ساتھ کھڑے بچوں نے مکرم نوید احمد صاحب جنجوعہ کی قیادت میں ترانہ پڑھنا شروع کیا۔ مکرم امیر صاحب یو۔ کے، مکرم امام صاحب، مکرم ریجنل امیر صاحب اور ریجنل مربی سلسلہ نے حضور انور کے استقبال کی سعادت پائی۔ جبکہ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کے استقبال کی سعادت مکرمہ مسز رضیہ احمد صاحبہ (صدر لجنہ) مکرمہ ریحانہ عابد صاحبہ (اہلیہ مکرم عبدالغفار صاحب ریجنل امیر) اور مکرمہ امۃ الکریم ملک صاحبہ (اہلیہ مکرم محمد اکرم ملک صاحب مربی سلسلہ) کو نصیب ہوئی۔ اس موقعہ پر سری لنکا کی ایک بچی نے پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔

جونہی حضور انور بلڈنگ کے صدر دروازہ سے اندر تشریف لائے تو سیڑھیوں پر کھڑی ناصرات نے عزیزہ سعدیہ بتول ملک کی قیادت میں نظم ''یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی'' کے چند اشعار پڑھ کر استقبال کیا۔

استقبالیہ مراحل سے گزر کر حضور انور سیدھے بیت الذکر میں تشریف لے گئے۔ ایک سکاٹش احمدی مکرم پاشا دانیال صاحب نے نداء دینے کی سعادت پائی۔ اس کے بعد حضور انور نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں بالخصوص سکاٹ لینڈ کے احباب کو مخاطب فرماتے ہوئے دعوت الی اللہ کی تلقین فرمائی۔ اور گزشتہ کوتاہیوں کی وجہ سے خدا تعالیٰ سے معافی مانگنے کا ارشاد فرمایا۔ تقدیر الٰہی تھی یا حسن اتفاق کہ 19 سال پہلے بھی جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے سکاٹ لینڈ میں پہلا خطبہ ارشاد فرمایا تو سکاٹش جماعت کو اس میں

(باقی صفحہ 2 پر)

محترمہ مجیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری شاہنواز صاحب رحلت فرما گئیں

احباب جماعت کو نہایت افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ محترمہ مجیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری شاہ نواز صاحب مرحوم کراچی میں مورخہ 25 نومبر 2004ء کو بعمر 92 سال وفات پا گئیں۔ موصوفہ حضرت نواب محمد الدین صاحب کی بیٹی تھیں۔ قیام پاکستان سے قبل نئی دہلی لجنہ اماء اللہ کی صدر تھیں پاکستان بننے کے بعد ایک لمبا عرصہ کراچی لجنہ کی صدر رہیں۔ اس کے بعد کئی سال بطور صدر لجنہ لندن خدمات کی توفیق پائی۔ 1984ء میں جب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ہجرت کر کے لندن تشریف لے گئے اس وقت آپ ہی صدر لجنہ اماء اللہ لندن تھیں۔ آپ نے اپنی یادگار دو بیٹے مکرم چوہدری محمود نواز صاحب اور مکرم چوہدری منیر نواز صاحب اور دو بیٹیاں محترمہ امۃ الحی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد خالد صاحب اور محترمہ امۃ الباری صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد نعیم صاحب چھوڑی ہیں۔ آپ کے دونوں داماد حضرت چوہدری محمد شریف صاحب (رفیق حضرت مسیح موعود) سابق امیر جماعت احمدیہ ساہیوال کے بیٹے ہیں۔ آپ ایک دعا گو، مخیّر فراخ دل اور نافع الناس شخصیت تھیں۔ آپ کا جنازہ مورخہ 26 نومبر 2004ء بعد نماز جمعہ بیت اقصیٰ ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھایا۔ بعد ازاں تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ اور قبر تیار ہونے پر بھی محترم صاحبزادہ صاحب نے ہی دعا کرائی۔

حضور انور کی طرف سے ذکر خیر

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 26 نومبر 2004ء میں مرحومہ کے بارے میں تفصیل سے ذکر خیر فرمایا۔ حضور فرماتے ہیں۔ آپ ایک بزرگ اور مخیّر خاتون تھیں۔ مالی قربانیوں میں ہمیشہ صف اول میں رہیں۔ اور 1/3 حصہ کی موصیہ تھیں۔ جو مالی قربانیوں کی تحریک خلفاء کی طرف سے ہوتی رہی اس میں بھی آپ نے ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ آپ غریبوں سے بے انتہا ہمدردی کرنے

باقی صفحہ 8 پر

(بقیہ صفحہ 1)

دعوت الی اللہ کی طرف توجہ دلائی اور آج پھر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے بھی اپنے پہلے خطبہ میں سکاٹش جماعت کو دعوت الی اللہ کی طرف ہی توجہ دلائی۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے بعد نماز جمعہ اور نماز عصر پڑھائیں پھر سکاٹ لینڈ کے سب احباب جماعت کو شرف مصافحہ بخشا اور ساتھ ساتھ بعض احباب سے تعارف بھی حاصل فرمایا۔ ملاقات کرنے والوں میں بکثرت ایسے خوش نصیب بچے بھی تھے جنہیں حضور انور نے مصافحہ کا شرف بخشا بلکہ پیار سے ان کے رخسار بھی تھپتھپائے اور سروں پر دست شفقت رکھا۔ ان میں وقف نو کے بچے بھی تھے جن سے حضور انور نے ان کی آئندہ تعلیم کے بارہ میں بھی استفسارات فرمائے۔ بچوں سے ملتے ہوئے حضور انور نے انہیں چاکلیٹ دیئے جبکہ طلبا کو چاکلیٹ کے ساتھ قلم بھی عطا فرمائے۔

اس دوران حضرت سیدہ بیگم صاحبہ نے ازراہ شفقت تمام خواتین سے مصافحہ فرمایا اور تعارف حاصل فرمایا۔

مردوں سے ملاقات کے بعد حضور انور بالائی منزل پر تشریف لے گئے اور وہاں موجود تمام خواتین کو شرف ملاقات بخشا۔ جب حضور انور خواتین کے حصہ میں تشریف لائے تو عزیزہ سعدیہ بتول ملک کی قیادت میں ناصرات الاحمدیہ نے استقبالیہ نظم پڑھی۔ حضور انور بچیوں کے پاس کھڑے ہو گئے اور ان کی دلداری فرمائی اور سب بچیوں کو قلم اور چاکلیٹ عطا فرمائے۔ قریباً بیس منٹ یہاں تشریف فرما رہنے کے بعد حضور انور مکرم محمد اکرم ملک صاحب کے ہمراہ بالائی منزل پر واقع مربی سلسلہ کی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ اس دوران حضور انور نے ان سے فلیٹ کی مکانیت وغیرہ امور سے متعلق دریافت فرمایا۔ حضور انور کی اجازت سے انہیں فیملی سمیت حضور کے ساتھ ویڈیو اور فوٹو بنوانے کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔

حضور انور اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ نے اسی فلیٹ میں دوپہر کا کھانا تناول فرمایا اور تقریباً ایک گھنٹہ اس میں مقیم رہے۔ اس کے بعد حضور انور نیچے تشریف لائے اور بلڈنگ کا تفصیلی معائنہ فرمایا۔ مربی سلسلہ کے دفتر کے معائنہ کے دوران دفتر میں موجود کتب کا بغور جائزہ لیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ ''یہاں بھی کتب کی کمی ہے''۔

حضور انور نے دعوت الی اللہ روم، لجنہ آفس، خدام الاحمدیہ آفس اور جماعت کے آفس کا معائنہ فرمایا۔ اور پھر ڈائننگ ہال اور کچن سے ہوتے ہوئے مانچسٹر روانگی کے لئے باہر سڑک پر تشریف لے آئے۔ جہاں احباب جماعت کثیر تعداد میں دست بستہ کھڑے حضور انور کا انتظار کر رہے تھے۔ حضور انور نے اجتماعی دعا کروائی اور بلند ہاتھوں سے سب احباب کو الوداع کہتے ہوئے مع قافلہ ساڑھے چار بجے مانچسٹر تشریف لے گئے۔

دارالامان (مانچسٹر) میں ورود مسعود

پریسٹن، بلیکبرن، لیور پول اور نارتھ ویلز، مانچسٹر اور ارد گرد کی جماعتوں کے مخلصین جماعت کے مرکز 'دارالامان' میں حضور انور کے ورود مسعود کے لئے چشم براہ تھے۔ اور مہینہ بھر سے دن رات مشن ہاؤس کو سجانے اور صاف ستھرا بنانے میں مصروف تھے۔ اس موقعہ پر مشن ہاؤس میں بہت سی تبدیلیاں کی گئی تھیں۔ اور تقریباً مکمل Renovation کی گئی تھی۔ جس کے لئے مانچسٹر جماعت کے سیکرٹری جائیداد مکرم خالد حیات صاحب اور ان کی ٹیم نے محنت شاقہ سے کام کیا اور مسلسل کئی ہفتے ساری ساری رات جاگ کر یہ خدمت سرانجام دی۔

حضور انور شام آٹھ بجے مانچسٹر مشن ہاؤس میں رونق افروز ہوئے۔ آپ نے سب سے پہلے نماز مغرب و عشا باجماعت پڑھائیں اور پھر ایک نائیجیرین نو احمدی کی دستی بیعت قبول فرمائی جس میں تمام احباب و خواتین بھی شامل ہوئے اور اجتماعی دعا سے حصہ پایا۔ دستی بیعت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے تمام مردوں اور بچوں کو شرف مصافحہ بخشا اور بچوں میں چاکلیٹ اور قلم تقسیم فرمائے۔ پھر حضور انور خواتین کی طرف تشریف لے گئے جہاں بچیوں نے مختلف نظموں اور نغموں کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور انور نے ان بچیوں کی یہاں تک دلجوئی فرمائی کہ جب تک ان بچیوں نے اس موقع کے لئے تیار کی ہوئی ساری نظمیں ترنم کے ساتھ سنا نہ لیں، حضور انور نے کسی اور کی طرف توجہ نہ فرمائی۔ اس کے بعد حضور انور نے اپنے دست مبارک سے تمام بچیوں کو چاکلیٹ اور قلم عطا فرمائے۔ اور پھر حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ مشن ہاؤس کی اوپر کی منزل پر واقع رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

9/اکتوبر 2004ء

9/اکتوبر کو ساڑھے دس بجے حضور انور لندن روانگی کی غرض سے نیچے تشریف لائے اور مشن ہاؤس کی عمارت کا اندرونی اور بیرونی طور پر معائنہ فرمایا۔ اس موقع پر حضور انور نے کچن اور باتھ روم کی صفائی کا معیار بلند کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

لائبریری کے ملاحظہ کے دوران فرمایا کہ فضل عمر فاؤنڈیشن کی تصانیف بھی منگوائیں۔ نیز نئی بیت الذکر کی تعمیر کے لئے جگہ تلاش کرنے کی بھی ہدایت فرمائی۔ اسی دوران حضور انور نے مکرم مرزا نصیر احمد صاحب مربی سلسلہ مانچسٹر کی درخواست پر Vistor`s Book پر اپنے دستخط بھی ثبت فرمائے۔ اسی سہ پہر تین بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ بیت فضل لندن میں ورود فرما ہوئے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور انور کا یو۔کے کی مختلف جماعتوں کا یہ دس روزہ سفر بہت بابرکت رہا۔ جماعتوں میں نمایاں بیداری کے ساتھ ساتھ خلافت احمدیہ سے ان کی پختہ وابستگی کا امین اور ضامن بنا رہا۔ اللہ کرے کہ جماعت احمدیہ کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے عہد باسعادت میں دنیا کے ہر خطے میں غیر معمولی ترقیات اور فتوحات نصیب ہوں اور سیدنا حضور انور ایدہ اللہ کا وجود باجود ہمیشہ مظفر و منصور بنا رہے اور الٰہی تائیدات کی صورت میں ''انی معک یا مسرو'' کی پیشگوئی کے جلوے ہر روز نئی شان کے ساتھ اکناف عالم میں ظاہر ہوتے رہیں۔ آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 12 نومبر 2004ء)

اطلاعات و اعلانات

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم رفیق احمد مدثر صاحب ابن مکرم شفیق احمد صاحب شاہد نارتھ کراچی کو مورخہ 24 جون 2004ء کو بیٹی سے نوازا ہے جس کا نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے امۃ الشافی عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ تحریک وقف نو میں شامل ہے اور حضرت منشی عبدالرحمٰن صاحب کپورتھلوی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ بچی کو نیک سعادت مند، باعمر، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم بشارت احمد صاحب (دارالرحمت) ماڈل ٹاؤن ڈیرہ غازی خان لکھتے ہیں۔ مکرم عزیز محمد اطہر صاحب سابق مربی سلسلہ حال مقیم ماڈل ٹاؤن ڈیرہ غازی خان مورخہ 26/اکتوبر 2004ء کو نشتر ہسپتال ملتان میں حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے بعمر 66 سال مالک حقیقی سے جا ملے۔ مرحوم نیک، عبادت گزار اور خلافت کے فدائی وجود تھے۔ مرحوم موصی تھے ان کی میت 27/اکتوبر 2004ء کو ربوہ لائی گئی۔ یہاں احاطہ دفاتر صدر انجمن میں ان کی نماز جنازہ 12:00 بجے دن محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت اللہ نے پڑھائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے پانچ بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے۔ ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کو جنت الفردوس میں داخل کرے نیز ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نعیم احمد اقبال صاحب مربی سلسلہ جزائر فجی لکھتے ہیں۔ کہ خاکسار کے سسر مکرم محمد اسماعیل خاں صاحب ولد مکرم بلند خاں صاحب آف مرڑ چک نمبر 45 ضلع شیخوپورہ بعمر تقریباً 90 سال مورخہ 27 جولائی 2004ء کو وفات پا گئے۔ اگلے روز نماز جنازہ مکرم محمد اعظم صاحب فاروقی معلم وقف جدید نے پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ آپ مکرم (ر) ماسٹر غفور احمد صاحب سابق صدر جماعت مرڑ چک نمبر 45 حال کیلگری کینیڈا کے چچا جان تھے۔ مرحوم صوم و صلوٰۃ کے پابند اور ملنسار تھے آپ نے بیوہ کے علاوہ پسماندگان میں 4 بیٹے اور 5 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ ایک بیٹے کے علاوہ تمام شادی شدہ ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی سلسلہ ضلع اسلام آباد لکھتے ہیں۔ محترم داؤد احمد منصور صاحب مربی سلسلہ I-10 اسلام آباد گزشتہ دنوں پیٹ میں انفیکشن کی وجہ سے بہت بیمار رہے۔ تشخیص میں اپنڈکس اور انتڑیوں میں انفیکشن سامنے آیا۔ فوری طور پر آپریشن تجویز ہوا اور دوران آپریشن اپنڈکس پھٹ جانے کی وجہ سے آپریشن بہت پیچیدگی اختیار کر گیا۔ مکرم مربی صاحب موصوف اب روبصحت ہیں۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مظفر احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ سمندری شہر لکھتے ہیں۔ خاکسار کے والد مکرم یعقوب احمد صاحب سابق سیکرٹری مال آف محمود آباد سندھ کافی عرصے سے معدہ کی کمزوری کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل و عاجل شفایابی و درازی عمر کیلئے درخواست دعا ہے۔

سہراب احمد رند بلوچ ابن مکرم عبدالماجد خان رند بلوچ صاحب بستی رندان ضلع ڈیرہ غازی خان بعمر ڈیڑھ سال دماغ کے ایک پیچیدہ مرض میں مبتلا ہے اور نشتر ہسپتال ملتان میں زیر علاج ہے ڈاکٹرز نے آپریشن تجویز کیا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر سے نوازے اور اس تکلیف سے نجات بخشے آمین

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

توپوں سے وہ کام نہیں نکلتا جو صبر سے نکلتا ہے

ابتلاؤں کا فلسفہ اور صبر کی برکات

محمد شکر اللہ صاحب

اندھیری رات میں بھی کچھ چمک سی ہوتی ہے
غموں پہ صبر کرو ، لذت خوشی کے لئے

ایک بہت بڑے بزرگ تھے۔ ان کی زیارت کے لئے کوئی طالب حق دور دراز کے ملک سے سفر کرتا ہوا ان کے شہر میں پہنچا۔ مکان پوچھتا ہوا در دولت پر حاضر ہوا۔ دستک دی ۔ گھر والی نے چوبارہ کی کھڑکی سے آواز دی کون ہے؟ اس نے کہا حضرت کہاں ہیں۔ بیوی نے کہا وہ حضرت کس طرح ہو گیا اور برا بھلا کہا۔ وہ متعجب ہوا کہ یہ کیا بات ہے۔ آخر کہنے لگا کہ خیر اتنا تو بتادو کہ کہاں ہیں۔ جواب ملا جنگل کو گیا ہو گا۔ وہ شخص چل پڑا اور پتہ لیتا ہوا جنگل میں جا پہنچا۔ کیا دیکھتا ہے کہ وہی بزرگ شیر پر سوار ہو کر آ رہے ہیں۔ وہ شیر کو دیکھ کر ڈرا۔ اس بزرگ نے اس کو تسلی دی کہ ڈرمت اور پاس بلا کر کہا کہ تو میری بیوی کی سخت مزاجی دیکھ کر اور اس کی بدکلامی سن کر شک میں پڑا۔ اس کے اس مزاج پر صبر کرنے کا بدلہ خدا نے مجھے یہ دیا کہ جنگل کے شیر کو میرا تابعدار کر دیا............

ابتلاو آزمائش کا فلسفہ

صبر کا مصائب کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ دنیا میں تکلیفیں دکھ اور بیماریاں آتی ہیں۔ ان سے بالکل نہیں گھبرانا چاہئے۔ تکالیف خوشیوں کے لئے آئینہ کی طرح ہیں۔ جب ان میں دیکھتے ہیں تو ہمیں اپنی خوشیاں نظر آتی ہیں۔ تکلیفیں اور دکھ خوشیوں کیلئے ایک سبب ، ذریعہ اور آلہ کی طرح ہیں۔ تکلیفوں کا علم اور معرفت نہ ہوتی تو خوشیوں آرام اور سکھ کا پتہ بھی نہ لگتا ۔ دن کا نور رات کے اندھیرے کے بعد کیسا بھلا لگتا ہے۔ رات حالانکہ ظلمت ہے اور سو جانا غفلت ہے ۔لیکن دن کے نورانی اوقات میں کام کرنے سے تھک جانے کے بعد کس قدر آرام دہ ہے۔ بیماری کے بعد صحت کیسی لذیذ اور بیماری میں خدا کی یاد کیسی خوشنما اور دل کی راحت ہے۔ اسی طرح بھوک پیاس کے بعد کھانا پینا خوف کے بعد امن، محنت کے بعد آرام، اسی پر سب تکلیفوں کا قیاس کرلو۔

صابرین اور شاکرین کے لئے تکلیفیں ان پھولوں کی طرح ہیں جو پھلدار درختوں میں لگتے ہیں۔ پھول جھڑ جاتے ہیں اور پھل رہ جاتے ہیں۔

صبر کے مختلف پہلو

مصیبت سے انسانی زندگی کبھی خالی نہیں رہ سکتی کسی نہ کسی رنگ میں کوئی مصیبت آ ہی جاتی ہے خواہ بیماری کے رنگ میں ہو خواہ وہ عزت وآبرو کے متعلق ہو یا مال واسباب کی صورت میں ۔لیکن مومن کی مصیبت اس پر سہل ہو جاتی ہے اور اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتی ہے۔ آزمائش اور مصیبت کی اس گھڑی میں کہیں ایسا نہیں ہونا چاہئے کہ نفس وشیطان کی بے صبریاں ہمارے ایمان واستقامت پر غالب آجائیں صبر کی مختلف صورتیں ہوسکتی ہیں جو کہ ملاحظہ کے لئے درج ذیل ہیں۔

دشمن کی ایذاءرسانی پر صبر

زمانے کی ریت ہمیشہ ایک ہی رہی ہے کہ وہ ہر صادق العمل مرد خدا کی مخالفت کیلئے خم ٹھونک کر میدان میں آجاتا ہے۔ لیکن ہر بار اس کا انجام برا ہوتا ہے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دعوت الی اللہ کا آغاز کیا تو پورا عرب آپ کی مخالفت پر کھڑا ہو گیا۔ دشمنان اسلام نے آپؐ اور آپؐ کے صحابہؓ کو ہر قسم کی اذیتیں اور تکلیفیں دینا شروع کیں آپ کو جادوگر، شاعر اور دیوانہ کہہ کر زبانی اور ذہنی اذیت دی گئی۔ راستے میں کانٹے بچھائے گئے، کوڑا کرکٹ پھینکا گیا، پتھر برسائے گئے حتیٰ کہ قتل کی سازشیں کی گئیں لیکن آپؐ اپنے عظیم مقصد پر صبر واستقامت سے قائم رہے۔ مکی زندگی مسلسل استقلال اور صبر واستقامت کی داستان ہے۔

بیماریوں پر صبر

انسانی زندگی میں صحت اور بیماری بھی لازم وملزوم ہے لیکن بیماریوں میں بھی ہمیں صبر کی تلقین کی گئی ہے۔ صبر سے بیماری کا احساس کم ہو جاتا ہے اور سخت سے سخت بیماری کو برداشت کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

ایک مرتبہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بخار چڑھا ہوا تھا۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ آپؐ کی بیمار پرسی کے لئے آئے تو آپؐ نے فرمایا:۔

’’جو مسلمان کسی بیماری پر مبتلا ہو اور وہ اس پر صبر کرے تو اس کے گناہ اس طرح جھڑ جاتے ہیں جس طرح خزاں کے موسم میں درخت کے پتے گر جاتے ہیں‘‘۔(بخاری)

بیماریوں میں صبر کی بہترین مثال حضرت ایوبؑ کا صبر ہے جو کہ ضرب المثل کا درجہ رکھتا ہے۔

اولاد کی وفات پر صبر

اولاد اور عزیز واقرباء اللہ تعالیٰ کی امانت ہیں اگر وہ اپنی امانت واپس لے تو اس پر واویلا اور شدید گھبراہٹ کا اظہار بے معنی ہے۔ ان کی وفات پر دل کو سخت دکھ اور صدمہ تو پہنچتا ہے اور یہ صدمہ ناقابل برداشت ہوتا ہے لیکن ہمیں ایسے موقعہ پر صبر ورضا کا حکم ہے۔ میت پر چیخنا، بال نوچنا، گریباں چاک کرنا، اور منہ پیٹنا حرام ہے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بڑھاپے کی اولاد ابراہیم کو اپنے دست مبارک سے لحد میں اتارا تو آنکھوں میں آنسو تھے لیکن بے صبری نہ تھی تاہم زبان سے یہی فرمایا:۔

آنکھوں میں آنسو ہیں دل غمگین ہے لیکن ہم زبان سے وہی کہیں گے جو اللہ کا حکم ہے یعنی انا للّٰہ.........

اور اے ابراہیم ہم تیرے فراق سے بہت غمگین ہیں۔

اسی طرح مامور زمانہ حضرت مسیح موعود کا بیٹا مبارک احمد آپ کو بہت پیارا تھا مگر جب وہ فوت ہوا تو دیکھیں کیسا پیارا کلام ہے جس میں آپ نے اس مضمون کو بیان فرمایا کہ مبارک ہمیں بہت پیارا تھا۔

وہ آج ہم سے جدا ہوا ہے ہمارے دل کو حزیں بنا کر
لیکن پھر فرمایا

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

ٹھیک ہے بہت پیاری چیز تھی لیکن جس نے بلایا ہے وہ سب سے پیارا۔ پس اس پیارے کی خاطر ادنیٰ پیاری چیزوں کو رخصت کر دینا اور اس پر واویلا نہ کرنا ہی صبر ہے۔

اولاد کے نہ ہونے پر صبر

مال اور اولاد اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں اگر اللہ تعالیٰ یہ نعمتیں انسان کو دے تو اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہئے۔ ان نعمتوں کے نہ ہونے پر صبر کا مظاہرہ کرنا چاہئے اور ان کا نہ ہونا اپنے حق میں بہتر سمجھے۔ کیونکہ ہماری مصلحت کو اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے اور اس کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں۔ ہاں استقامت کے ساتھ نیک اولاد کی دعا مانگتے رہنا چاہئے۔ جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی کوئی اولاد نہ تھی لیکن بڑھاپے کی حالت میں ان کے ہاں حضرت اسماعیلؑ اور حضرت اسحاقؑ پیدا ہوئے اور یہ صبر ہی کا پھل تھا۔

شہوات میں صبر

شہوات اور خواہشات سے اپنے دامن کو بچائے رکھنا بھی صبر ہے۔ حدیثوں میں یہ واقعہ مذکور ہے کہ ایک شخص محبت کے ہاتھوں مجبور ہو کر اور شہوات سے مغلوب ہو کر بدکاری پر آمادہ ہوا جس سے وہ محبت کرتا تھا وہ اس کی رشتہ دار تھی قحط کا زمانہ تھا وہ بھوک سے مجبور ہو کر اس کے پاس آئی اور مدد کے لئے التجا کی اس نے اس شرط پر اسے امداد دینا منظور کیا کہ وہ اس کی بری خواہش کو پورا کرے وہ مجبوراً تو مان گئی لیکن جب جذبات اپنی انتہاء پہ تھے تو اس لڑکی نے اس کو کہا دیکھو خدا کا حکم ہے کہ تم ایسا نہ کرو۔ اس پر وہ ڈر گیا اس نے صبر کیا اور برے ارادہ سے باز آ گیا خواہشات کو قابو میں رکھنے کی یہ مثال ایک بے نظیر مثال ہے۔

مالی مشکلات پر صبر

حضرت شیخ سعدیؒ فرماتے ہیں:۔

’’کہ جو خدا تمہیں مال دار نہیں بناتا، وہ تیری بہتری تجھ سے بہتر جانتا ہے‘‘۔

مالوں میں کمی آفات ارضی وسماوی سے بھی واقع ہو جاتی ہے۔ مخالفین کے ہاتھوں سے بھی واقع ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ ہمارے مکانوں اور دکانوں کو آگ لگا دی جاتی ہے۔ انہیں لوٹ لیا جاتا ہے اور جلا کر راکھ کا ڈھیر بنا دیا جاتا ہے۔ اسی طرح تجارتوں میں بھی رکاوٹیں ڈالی جاتی ہیں۔ ایسی صورت میں بھی سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی اور کے سامنے اپنی مصیبت کا اظہار نہیں کرنا چاہئے۔

جنگوں میں صبر

میدان جنگ میں دشمن کا پوری جرأت اور شجاعت سے مقابلہ کرنا اور اس موقع پر استقلال واستقامت کا مظاہرہ بھی صبر ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کفار کے ساتھ کئی جنگیں لڑیں جن میں دشمن کا پلہ اور قوت اور مادی ساز وسامان کے لحاظ سے ہمیشہ بھاری ہوتا تھا لیکن آنحضورؐ نے ہمیشہ جنگوں میں صبر واستقامت کا مظاہرہ کیا۔

شہادتوں پر صبر

یہ تو ہمارا یقین ہے کہ موت برحق ہے تو اس سے بہتر موت کا طریقہ اور کیا ہوسکتا ہے کہ کسی کو شہادت کا رتبہ نصیب ہو جائے۔ شہادت بہت بڑا انعام ہے جو انسان کو ہمیشہ کی زندگی دے دیتا ہے۔ چنانچہ ایسی صورت میں بھی صبر کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہئے۔

موت برحق ہے مگر مرنے کا بھی انداز ہے

موت جس پر لوگ مر جائیں بڑا اعزاز ہے

امتحانوں میں ناکامی پر صبر

انسانی زندگی کامیابی اور ناکامی دکھ اور سکھ، خوشی وغمی سے عبارت ہے انسان پر حالات یکساں نہیں رہتے۔ کبھی کامیابی ہے تو کبھی ناکامی۔ اس گردش زمانہ کا ایک مقصد تو انسان کے صبر کا امتحان لینا ہے تا کہ دیکھا جائے کہ کون کامیابی کے موقعہ پر آپے سے باہر ہو کر سرکشی اور نافرمانی کا مظاہرہ کرتا ہے اور کون ناکامی کے وقت اس کی اطاعت، صبر اور رضا پر قائم رہتا ہے۔

امتحان میں ناکامی سے انسان کی اخلاقی تربیت ہوتی ہے اور اپنی غلطیوں اور کمزوریوں کو دور کرنے کا موقع ملتا ہے۔ جس سے انسانی شخصیت کی تکمیل ہوتی ہے۔ اس طرح امتحانوں میں ناکامی پر صبر چھپی ہوئی رحمت ہے۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے۔

”ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو پسند نہ کرو اور تمہارے لئے آخر کار بہتر ہو اور ممکن ہے تم کسی اور چیز کو پسند کرو اور تمہارے لئے بری ہو اصل اچھائی اور برائی اللہ ہی جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ (البقرہ۔216)

ناکامؔ ہے تو کیا ہے کچھ کام پھر بھی کر جا
مردانہ وار جی اور مردانہ وار مر جا

توپوں سے وہ کام نہیں نکلتا

جو صبر سے نکلتا ہے

بالآخر میں مضمون کو حضرت مسیح موعود کے ایک اقتباس پر ختم کرتا ہوں۔

”میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ صبر کو ہاتھ سے نہ جانے دو صبر کا ہتھیار ایسا ہے کہ توپوں سے وہ کام نہیں نکلتا جو صبر سے نکلتا ہے صبر ہی ہے جو دلوں کو فتح کر لیتا ہے............ میں تمہیں یہ بھی بتا دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ یہاں تک اس امر کی تائید کرتا ہے کہ اگر کوئی شخص اس جماعت میں ہو کر صبر اور برداشت سے کام نہیں لیتا تو وہ یاد رکھے کہ وہ اس جماعت میں نہیں ہے“۔

(ملفوظات جلد 7 ص204)

وصیت کرنے میں سبقت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”اس کام میں سبقت دکھلانے والے راستبازوں میں شمار کئے جائیں گے اور ابد تک خدا کی ان پر رحمتیں ہوں گی۔“ (الوصیت)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

منصورہ حلیم صاحبہ

پردہ کی دینی حیثیت اور طریقہ کار

آجکل معاشرہ کو جس چیز سے خطرہ ہے وہ بے پردگی ہے۔ دین حق بڑا پیارا اور حسین مذہب ہے اس کا قائم کردہ معاشرہ بھی اپنے حسن و جمال میں ثانی نہیں رکھتا۔ دینی معاشرہ کی خوبصورتی میں پردہ جیسی پیاری تعلیم نمایاں حیثیت رکھتی ہے۔ **اس سلسلہ میں قرآن یہ تعلیم پیش کرتا ہے۔**

”مومن عورتیں اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں سوائے اس کے جو آپ ہی آپ بے اختیار ظاہر ہوتی ہو اور اپنی اوڑھنیوں کو اپنے سینوں پر سے گزار کر ڈھانک کر پہنا کریں اور اپنی زینتوں کو صرف اپنے خاوندوں، اپنے باپوں، اپنے خاوندوں کے باپوں، اپنے بیٹوں، اپنے خاوندوں کے بیٹوں، اپنے بھائیوں اور اپنے بھائیوں کے بیٹوں، اپنی بہنوں کے بیٹوں یا اپنی ہم کفو عورتیں یا جن کے مالک ہوئے ان کے داہنے ہاتھ، ان کے سوا کسی پر ظاہر نہ کریں۔ اپنے پاؤں زمین پر اس لئے زور سے نہ مارا کریں کہ وہ چیز ظاہر ہو جائے۔“ (سورۃ النور:32)

اسی طرح حدیث میں ذکر آتا ہے کہ

آنحضرت ﷺ نے حضرت ام سلمہؓ اور حضرت میمونہؓ کو ایک نابینا صحابی سے پردہ کرنے کا حکم دیا پوچھنے پر فرمایا کہ کیا تم بھی دونوں نابینا ہو کہ اس کو دیکھ نہیں سکتیں۔ (مشکوٰۃ کتاب الادب)

آنحضرت ﷺ نے دوزخیوں کے گروہ کے ذکر میں فرمایا وہ عورتیں جو کپڑے تو پہنتی ہیں مگر حقیقت میں وہ ننگی ہوتی ہیں ناز سے لچکیلی چال چلتی ہیں لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کرتی ہیں...... اونٹوں کی لچکدار کوہان کی طرح ان کے سر ہوتے ہیں جنت میں داخل نہ ہوں گی بلکہ خوشبوؤں کو بھی نہ پائیں گی جبکہ اس کی خوشبو بہت دور تک آئے گی۔ (مسلم کتاب الباس والزینة 335)

سیدنا حضرت مسیح موعود پردہ کے متعلق فرماتے ہیں:۔

”عورتوں کو چاہئے کہ نامحرم سے اپنے تئیں بچائیں اور یاد رکھنا چاہئے کہ بغیر خاوند اور ایسے لوگوں کے جن کے ساتھ نکاح جائز نہیں اور جتنے مرد ہیں ان سے پردہ کرنا ضروری ہے۔ جو عورتیں نامحرم لوگوں سے پردہ نہیں کرتیں شیطان ان کے ساتھ ہیں۔ جو خدا اور اس کے رسولوں کے حکموں کا مقابلہ کرتی ہیں نہایت مردود اور شیطان کی بہنیں اور بھائی ہیں کیونکہ وہ خدا اور رسول ﷺ کے فرمودہ سے منہ پھیر کر اپنے رب کریم سے لڑائی کرنا چاہتی ہیں۔ (مجموعہ اشتہارات جلد اول)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

گھونگھٹ کا پردہ بہ نسبت اس پردہ کے جو آجکل ہمارے ملک میں رائج ہے زیادہ محفوظ ہے۔ بہرحال ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے کہ وہ دینی احکام پر عمل کرے۔ (چہرہ کا پردہ کرے) اور اگر کہیں اس پر کمزوری پائی جاتی ہو تو اسے دور کرے۔

(الفضل 15 اپریل 1960ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

جو چیز منع ہے وہ یہ ہے کہ عورت کھلے منہ پھرے اور مردوں سے اختلاط کرے۔ منہ سے کپڑا اٹھانا یا مکسڈ (Mixed) پارٹیوں میں جانا اور ان کا مردوں سے بے تکلفی کے ساتھ باتیں کرنا یہ ناجائز ہے۔

(تفسیر کبیر جلد ششم ص304 سورۃ نور آیت 32)

خمر سے مراد سر کا رومال یا کپڑا ہے۔ دوپٹہ مراد نہیں ہے اور اس کے معنی یہ ہیں کہ سر سے رومال کو اتنا نیچا کرو کہ وہ سینہ تک آجائے اور سامنے سے آنے والے کو منہ نظر نہ آئے۔ یہ ہدایت بتا رہی ہے کہ عورت کا منہ پردہ میں شامل ہے۔ آنحضرت ﷺ، صحابہؓ اور صحابیاتؓ بھی چہرے کو پردہ میں شامل سمجھتے تھے۔ آنحضور ﷺ کا ایک رشتہ کی غرض سے ایک صحابیہ ام سلمہ کا بھجوانا بتاتا ہے کہ چہرے کا پردہ تھا۔ اسی طرح ایک رشتہ کے سلسلہ میں والد نے لڑکی کا چہرہ دکھانے سے انکار کر دیا تو حضور کے ارشاد پر لڑکی خود سامنے آگئی۔ اگر وہ لڑکی کھلے منہ پھرا کرتی تو اس نوجوان کو لڑکی کے باپ سے چہرہ دکھانے کی درخواست کرنے کی کیا ضرورت تھی۔ قرآن کریم نے زینت چھپانے کا حکم دیا ہے اور سب سے زیادہ زینت کی چیز چہرہ ہے اگر چہرہ چھپانے کا حکم نہیں تو پھر زینت کیا چیز ہے جس کو چھپانے کا حکم ہے۔

(خلاصہ از تفسیر کبیر جلد ششم ص299، 300 سورۃ نور)

اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا کہ پردہ چھوڑنے والا قرآن کی ہتک کرتا ہے ایسے انسان سے ہمارا کیا تعلق وہ ہمارا دشمن ہے اور ہم اس کے دشمن اور ہماری جماعت کے مردوں اور عورتوں کا فرض ہے کہ وہ ایسے احمدی اور عورتوں سے تعلق نہ رکھیں۔

(الفضل 27 جون 1958ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

قرآن نے پردے کا حکم دیا ہے انہیں (احمدی مستورات کو) بہرحال پردہ کرنا پڑے گا یا وہ جماعت کو چھوڑ دیں کیونکہ ہماری جماعت کا یہ مؤقف ہے کہ قرآن کریم کے کسی حکم سے تمسخر نہیں کرنے دیا جائے گا نہ زبان سے اور نہ عمل سے اسی پر دنیا کی ہدایت اور حفاظت کا انحصار ہے۔ (الفضل 25 نومبر 1978ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

بڑی شدت کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں یہ تحریک ڈالی ہے کہ احمدی مستورات بے پردگی کے خلاف جہاد کا اعلان کریں کیونکہ اگر آپ نے بھی یہ میدان چھوڑ دیا تو پھر دنیا میں کون سی عورتیں ہوں گی جو (-) اقدار کی حفاظت کے لئے آگے آئیں گی۔

(الفضل 27 فروری 1983ء)

پردہ کی اہمیت بیان کرتے ہوئے پیارے امام **حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔**

پہلے بھی تین مرتبہ پردے کی اہمیت کو بیان کر چکا ہوں میں سمجھتا ہوں اس مضمون کو مزید کھولنے کی ضرورت ہے۔ بعض لوگ جو اس حکم کی اہمیت کو نہیں سمجھتے کوئی کہہ دیتا ہے کہ کیا احمدیت کی ترقی کے لئے صرف پردہ ہی ضروری ہے۔ کوئی کہتا ہے یہ پرانی اور فرسودہ باتیں ہیں۔ ان کے پیچھے اتنا نہیں پڑنا چاہئے اور زمانے کے ساتھ چلنا چاہئے۔

آپ نے فرمایا ایسے لوگوں کو میرا یہ جواب ہے جس کام کو کرنے یا نہ کرنے کا حکم اللہ تعالیٰ نے ہمیں دیا ہے اور جن اوامر و نواہی کے بارہ میں آنحضور ﷺ ہمیں بتا چکے ہیں احمدیت کی ترقی اسی دینی تعلیم کے ساتھ وابستہ ہے اس لئے جن کے دلوں میں ایسے خیالات آتے ہیں وہ اپنی اصلاح کی کوشش کریں اور استغفار کریں۔

پردے کے ضمن میں حضور انور نے فرمایا سب سے پہلے مردوں کو حکم ہے غض بصر سے کام لیں اپنی آنکھوں کو اس چیز کے دیکھنے سے روکے رکھیں جس چیز کو دیکھنا منع ہے اگر مرد اپنی نظریں نیچی رکھیں گے تو بہت سی برائیوں کا خاتمہ ہو جائے گا۔ حضرت اقدس فرماتے ہیں کہ ایک پرہیزگار اپنے دل کو پاک رکھنا چاہتا ہے۔ اس کو نہیں چاہئے کہ حیوانوں کی طرح جس طرف چاہے بے محابہ نظر اٹھا کر دیکھ لیا کرے بلکہ اس کے لئے اس تمدنی زندگی میں غض بصر کی عادت ڈالنا ضروری ہے۔ حضور انور نے فرمایا مومن عورتوں کے لئے بھی حکم ہے کہ غض بصر سے کام لیں اور آنکھیں نیچی رکھا کریں۔ ہر عورت کو چاہئے کہ اپنے آپ کو بدنامی سے بچانے کے لئے اس حکم پر عمل کرے۔

حضور انور نے فرمایا اس بات کو معمولی سمجھا جاتا ہے کہ شادیوں پر کو لڑکوں کو کھانا کھلانے کے لئے بلا لیا جاتا ہے اور یہ کہا جاتا ہے کہ یہ چھوٹی عمر کے ہیں۔ لیکن یہ لڑکے بلوغت کی عمر کو پہنچ چکے ہوتے ہیں اور ان سے پردے کا حکم ہے۔ (خطبہ جمعہ 6 فروری 2004ء)

ان مقدس اور پیارے ارشادات کی روشنی میں ہر احمدی خاتون کو اللہ اور اس کے رسول کی رضا کے لئے پردہ کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا لینا چاہئے۔ بلکہ نسل در نسل اس مقدس امانت کو آگے منتقل کرنا چاہئے۔ اس میں بنی نوع انسان کا مستقبل وابستہ ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

خدا کے کلام میں اس اس قسم کی کمزوری نہیں ہوتی بلکہ جوں جوں سائنس ترقی کرتی ہے اس کی صداقت ظاہر ہوتی ہے۔ (تشحیذ الاذہان مئی 1912ء صفحہ 226)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی شہرہ آفاق کتاب ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل کی روشنی میں

ہومیو پیتھی طریقہ علاج اور قریبی دواؤں میں مابہ الامتیاز

اہم اور معروف بیماریوں میں استعمال ہونے والی ہومیو ادویات کا آپس میں تعلق اور حیرت انگیز موازنہ

ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد صاحب

چائے اور کافی سے تکالیف

فلورک ایسڈ ۔ سلفر

''فلورک ایسڈ میں ......رات کے وقت بستر میں تکلیفیں بڑھ جاتی ہیں۔ تپش محسوس ہوتی ہے۔ نتیجۃً مریض ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارتا ہے۔ سلفر میں گرمی کے احساس کے باوجود مریض پانی سے متنفر ہوتا ہے لیکن فلورک ایسڈ والے مریض کو ٹھنڈا پانی پسند ہوتا ہے۔ ......فلورک ایسڈ کی ایک علامت اسے ......سلفر سے ممتاز کردیتی ہے یعنی فلورک ایسڈ کے مریض چائے اور کافی سے بہت جلد اثر قبول کرتے ہیں اور یہ مشروب ان کے مزاج کے موافق ثابت نہیں ہوتے۔ ان کی نیند اڑ جاتی ہے یا دوسری تکلیفیں شروع ہوجاتی ہیں۔'' (صفحہ: 390)

دوسرے لوگوں سے اونچا سمجھنا

فاسفورس ۔ پلاٹینم

''فاسفورس میں ...... پلاٹینم کی بعض علامتیں بھی ...... موجود ہوسکتی ہیں۔ یعنی اپنے آپ کو دوسرے لوگوں سے الگ کرلینا اور بہت اونچا سمجھنا۔ یہ علامت بعض دفعہ فاسفورس کے مریض میں بھی پائی جاتی ہے۔ مگر شاذ کے طور پر۔ وہ اپنے مزاج کے صاف ستھرا ہونے کی وجہ سے بھی علیحدگی پسند ہوجاتا ہے لیکن اس میں تکبر نہیں پایا جاتا جبکہ پلاٹینم کے مریض میں تکبر بہت ہوتا ہے اور اسے یہ وہم ہوتا ہے کہ گویا وہ آسمان سے اترا ہوا ہے۔ ہر ایک کو نیچی نظر سے دیکھتا ہے جبکہ فاسفورس کا مریض بہت ہمدرد اور نرم مزاج رکھتا ہے۔ مزاج کی نفاست کی وجہ سے اس میں غیر معمولی زود حسی پیدا ہوجاتی ہے جو کئی بیماریوں کا موجب بھی بن جاتی ہے۔ بعض دفعہ جب اکیلا ہو تو اس پر موت کا خوف طاری ہوجاتا ہے۔ دماغ میں ہیجانی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے جسم میں کوئی چیز رینگتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔'' (صفحہ: 653,652)

اگزیما

ڈلکامارا ۔ میزیریم

''ڈلکامارا میں سر پر کھرنڈ بن جاتے ہیں جن سے رطوبت بہتی ہے۔ یہ علامت (Mezereum) میں بھی پائی جاتی ہے۔ لیکن میزیریم میں اگزیما کے اوپر جھلی سی بن جاتی ہے جس میں پیپ اور شدید بو پائی جاتی ہے۔ ڈلکامارا میں یہ علامات زیادہ شدید نہیں ہوتیں۔'' (صفحہ: 365)

اگزیما

کروٹن ٹگلیم ۔ رسٹاکس

''کروٹن اور رسٹاکس میں ایک فرق یہ ہے کہ رسٹاکس میں جب ایک جگہ سے اگزیما ختم ہوجائے تو وہاں صحت مند جلد نکل آتی ہے۔ اگلی دفعہ اگزیما ہونے پر دوبارہ وہاں چھالے نہیں بنتے۔ بعد ازاں کسی وقت اگزیما کا نیا حملہ ہو تو سابقہ ماؤف جگہ پر بھی ہو سکتا ہے لیکن کروٹن میں اسی جگہ جہاں جلد صحت یاب ہوچکی ہو دوبارہ چھالے نکل آتے ہیں اور بہت ضدی اور چمٹ جانے والا اگزیما بن جاتا ہے۔'' (صفحہ: 337)

آلات تناسل کے اگزیمے

کروٹن ۔ رسٹاکس

''بعض دوائیں ایسی ہیں جن کا آلات تناسل کے اگزیموں سے تعلق ہوتا ہے۔ کروٹن ان میں سرفہرست شمار ہونی چاہئے۔ ......کروٹن کے چھالے رسٹاکس سے چھوٹے ہوتے ہیں اور پانی بھی رسٹاکس کے مقابلے میں کم بہتا ہے ......رسٹاکس میں اسہال کی علامتیں نہیں ملتیں۔'' (صفحہ: 338)

بال کمزور اور بے جان

فلورک ایسڈ ۔ نیٹرم میور

''فلورک ایسڈ میں بال بہت کمزور اور بے جان ہوجاتے ہیں اور کناروں سے پھٹ جاتے ہیں۔ نیٹرم میور میں تمام سر پر اثر پڑتا ہے لیکن فلورک ایسڈ میں سر پر کہیں کہیں بال کمزور ہوتے ہیں۔ اور کہیں بالکل صحتمند نظر آتے ہیں۔ یہ پہچان فلورک ایسڈ کو واضح طور پر دوسری ملتی جلتی دواؤں سے ممتاز کردیتی ہے۔ اس لئے ایسی باتوں پر نظر رکھنی چاہئے کیونکہ بعض دفعہ ایسی علامات کی وجہ سے ایک ایسی دوا کی قطعی شناخت ہوجاتی ہے جو دوسری ملتی جلتی علامتیں دیکھنے سے ممکن نہیں ہوتی۔ ہوشیاری سے تاک میں لگے رہنا چاہئے کہ کوئی ایسی علامت مل جائے جو کسی دوا کی قطعی نشاندہی کردے پھر باقی تمام بیماریوں کو وہ خود ہی سنبھال لیتی ہے، لمبی چوڑی تفتیش کی ضرورت نہیں پڑتی۔'' (صفحہ: 391)

بچوں کا دیر سے چلنا

بوریکس ۔ نیٹرم میور ۔ کالی فاس

''ٹانگوں کی کمزوری اور دیر سے چلنے کی علامت بوریکس اور نیٹرم میور میں بھی پائی جاتی ہے۔ نیٹرم میور میں دو کمزوریاں اکٹھی ہوتی ہیں۔ مریض صرف چلنے میں ہی نہیں بلکہ بولنے میں بھی دیر کرتا ہے۔ اگر مریض چلنے میں تو دیر نہ کرے مگر محض بولنا دیر سے سیکھے تو ایسے مریض کے لئے کالی فاس بہت بہتر دوا ہے۔ میرا تجربہ ہے کہ کالی فاس 6x نیٹرم میور سے ملا کر دینا دیر سے چلنے اور بولنے والے بچوں کے لئے بہت مفید نسخہ ہے۔'' (صفحہ: 126)

بچے کا دیر سے چلنا اور بولنا

کلکیریا کارب ۔ برائیٹا کارب ۔ نیٹرم میور

''اگر کوئی بچہ ٹانگوں میں کمزوری کی وجہ سے دیر سے چلنا سیکھے تو کلکیریا کارب اس کا علاج ہے۔ اگر بچہ دیر سے بولنا شروع کرے تو برائیٹا کارب بہترین ہے۔ جہاں یہ دونوں علامتیں پائی جائیں تو نیٹرم میور مفید ہوگی۔'' (صفحہ: 193)

بخار

جلسیمیم ۔ ایکونائٹ ۔ بیلاڈونا

''جلسیمیم ...... کسی حد تک ایکونائٹ اور بیلاڈونا سے مشابہ ہے لیکن ان کی نسبت اس میں بیماری بڑھنے کی رفتار قدرے کم ہوتی ہے۔ سر کی طرف دوران خون اور درد، منہ کا خشک کا ہوجانا ایسی علامتیں ہیں جو ایکونائٹ، بیلاڈونا اور جلسیمیم میں مشترک ہیں لیکن ایکونائٹ میں تپش اور تمتماہٹ پائی جاتی ہے جبکہ جلسیمیم میں تپش نہیں ہوتی۔ یہ مزاج کے لحاظ سے ٹھنڈی دوا ہے۔ اس میں منہ کی خشکی کے باوجود پیاس نہیں ہوتی۔ سردی لگتے ہی فوراً بیماری کے اثرات ظاہر نہیں ہوتے بلکہ دو تین دن کے بعد علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ اگر بچے کو سردی لگنے سے کچھ عرصہ کے بعد بخار ہو تو جلسیمیم دینی چاہئے لیکن اگر سردی لگتے ہی برا حال ہوجائے تو ایکونائٹ اور بیلاڈونا ملا کر دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔'' (صفحہ: 395)

وقت سے پہلے بڑھاپا

ارجنٹم میٹیلیکم ۔ سارسپریلا ۔ چینینم آرس

''ارجنٹم میٹیلیکم میں وقت سے بہت پہلے بڑھاپے کے آثار ظاہر ہوتے ہیں۔ بیس پچیس سال کی عمر میں ہی منہ جھریوں سے بھر جاتا ہے۔ وقت سے پہلے ظاہر ہونے والے بڑھاپے میں سارسپریلا چوٹی کی دوا ہے۔ چینینم آرس (Chininum Ars) میں بھی وقت سے پہلے آنے والا بڑھاپا نمایاں ہوتا ہے مگر چینینم آرس کا بے وقت بڑھاپا لمبی اور گہری بیماریوں کا نتیجہ ہوتا ہے۔ جگر اور تلی جواب دے جاتے ہیں۔ سارسپریلا میں جلد سکڑ کر بالکل چرمرہوجاتی ہے۔'' (صفحہ: 76)

بستر میں گرم ہونے پر تکالیف

سلفر ۔ مرکری

''سلفر کے مریض جب تک چلتے پھرتے رہیں ٹھیک رہتے ہیں لیکن جونہی بستر میں لیٹ کر گرم ہوں ان کی بہت سی بیماریاں عود کر آتی ہیں۔ یہ بات سلفر کے علاوہ مرکری میں بھی پائی جاتی ہے اور ان دونوں کے بنیادی مزاج میں داخل ہے۔ گرمی اور سردی دونوں کے مضر ہونے کے لحاظ سے یہ دونوں دوائیں مشابہت رکھتی ہیں لیکن بعض ایسی علامات بھی ہیں جو ان دونوں میں تمیز کردیتی ہیں۔ مثلاً سلفر کے مریض کا

منہ عموماً معتدل یا خشک ہوتا ہے لیکن مرکری کے مریض کا منہ لعاب سے بھرا رہتا ہے۔ سلفر کی بو انسان کے عام اخراجات کی بو جیسی ہوتی ہے خواہ کتنی سخت ہی کیوں نہ ہو۔ اس کے اخراجات جلد کو چھیلتے ہیں۔ عورتوں کے لیکوریا میں بھی جو مرکری یا سلفر کی مریضائیں ہوں یہی علامت پائی جاتی ہے۔‘‘
(صفحہ:780)

بھوک لگنا

سورائینم ۔ سلفر

’’سورائینم میں مریض ہر وقت بھوکا رہتا ہے خصوصاً رات کو بہت بھوک لگتی ہے اور یہ عجیب علامت ہے کہ رات کے پچھلے پہر محض بھوک سے آنکھ کھل جاتی ہے۔ کھانا کھانے سے مریض کی تکلیف میں کمی ہو جاتی ہے۔ سلفر کے مریض کو رات کو اور صبح کو بھوک محسوس نہیں ہوتی لیکن دن چڑھنے کے بعد گیارہ بجے کے قریب معدہ میں شدید کھرچن کے ساتھ بھوک کا احساس ہوتا ہے۔‘‘ (صفحہ: 684,683)

بہت بھوک لگنا

آیوڈیم ۔ سورائینم

’’آیوڈم کے مریض کی ایک خاص پہچان یہ ہے کہ اسے بھوک بہت لگتی ہے۔ ہر بیماری میں بھوک بے چین رکھتی ہے اور بھوک کے دوران بیماری میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ سورائینم میں بھی بھوک اور بیماری کا باہمی تعلق ہے لیکن سورائینم میں بھوک خصوصاً رات کے وقت چمکتی ہے اور اس کا مریض عموماً ٹھنڈا ہوتا ہے اس لئے ان دونوں دواؤں میں فرق کرنا مشکل نہیں ہے۔‘‘
(صفحہ:471)

بے چینی

آرسینک ۔ رسٹاکس

’’آرسینک جو علامات پیدا کرتا ہے ان میں بے چینی سب سے نمایاں ہے۔ ایسی بے چینی اگر جسمانی ہو تو رسٹاکس اور ذہنی ہو تو آرسینک دوا ہے۔‘‘
(صفحہ:93)

بے چینی اور بے قراری

کیڈمیم سلف ۔ آرسینک

’’کیڈمیم سلف میں بے چینی اور بے قراری نمایاں ہوتی ہیں۔ اس لحاظ سے یہ آرسینک سے مشابہ دوا ہے لیکن آرسینک کے مریض کے مزاج کا ایک پہلو کیڈمیم سلف کے بالکل برعکس ہوتا ہے۔ آرسینک کا مریض اپنی روزمرہ زندگی میں کوئی بھی بے ترتیبی برداشت نہیں کرتا۔ ہر چیز قرینہ سے رکھتا ہے اور محنت سے بھی نہیں گھبراتا جبکہ کیڈمیم سلف کا مریض سلفر کے مریض کی طرح سست ہوتا ہے اور اس کی چیزوں میں بے ترتیبی ملتی ہے۔‘‘ (صفحہ: 181)

بے چینی اور جلن

سیکیل کورنیٹم ۔ آرسینک

’’سیکیل ...... میں ...... آرسنک کی طرح بہت بے چینی اور جلن محسوس ہوتی ہے۔ لیکن ایک فرق نمایاں ہے۔ سیکیل میں اندرونی طور پر گرمی محسوس ہوتی ہے۔ لیکن باہر سے جسم ٹھنڈا رہتا ہے۔ بسا اوقات پاؤں سخت ٹھنڈے ہوتے ہیں لیکن گرمی کا احساس پھر بھی ہوتا ہے اور مریض بستر سے پاؤں باہر نکالتا ہے۔ ہاتھ پاؤں برف کی طرح ٹھنڈے ہوں گے لیکن مریض کہے گا کہ آگ لگی ہوئی ہے۔ جبکہ آرسنک کا مریض اندرونی طور پر سخت جلن محسوس کرتا ہے لیکن اس کے بدن کا ٹھنڈا ہونا ضروری نہیں ہے۔ اسے گرمی سے فائدہ ہوتا ہے۔ وہ جسم ڈھانک کر رکھتا ہے اور سردی محسوس کرتا ہے خواہ جسم گرم ہی کیوں نہ ہو۔ ٹکور سے بھی اسے فائدہ ہوتا ہے یعنی جلن کو جلن سے ہی آرام آتا ہے۔ سیکیل کے مریض کو گرمی کی بجائے ٹھنڈ سے فائدہ پہنچتا ہے۔ موسم سخت ٹھنڈا بھی ہو تو گرمی محسوس کرتا ہے۔
(صفحہ:736,735)

پاگل پن

ٹیوبرکولینم

’’ایک اور بات یاد رکھنی چاہئے کہ سل اور آتشک (Syphilis) دونوں کے مریض بیماری بڑھنے پر پاگل بھی ہو جاتے ہیں مگر دونوں کے پاگل پن میں فرق ہوتا ہے۔ سل کے مریض عموماً سر میں شدید درد کے دوروں اور سینے کے اندرونی زخموں کی تاب نہ لا کر پاگل ہو جاتے ہیں۔ سفلس کے مریض کا سارا جسم زخموں اور ناسوروں سے بھر جاتا ہے جو ہڈیاں بھی گلا دیتے ہیں۔ ناک کی ہڈی گل کر بالکل بیٹھ جاتی ہے۔ یہ مرض براہ راست دماغ پر بھی حملہ آور ہوتا ہے اور مریض کو مکمل طور پر پاگل کر دیتا ہے۔ سل کے پاگل میں تشدد کا رجحان پایا جاتا ہے۔ بعض دفعہ خاموش بھی ہوتا ہے۔ بعض دفعہ نحیف و نزار عورتیں جنہیں سل اندر ہی اندر کھوکھلا کر دیتی ہے پاگل ہو جائیں تو ان کے جسم میں بہت زیادہ طاقت آ جاتی ہے۔ دماغ میں جوش پیدا ہو جاتا ہے اور وہ تشدد پر اتر آتی ہیں۔ حالانکہ عام حالات میں وہ بالکل خاموش طبع ہوتی ہیں۔ اگر ٹیوبرکولینم اونچی طاقت میں دی جائے تو یہ ایسے مریضوں کو پاگل پن سے بچا سکتی ہے۔‘‘ (صفحہ:798)

☆......☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **39593** میں تنویر احمد تبسم ولد حاجی احمد مرحوم قوم جام پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/43 فیکٹری ایریا سلام ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر احمد تبسم گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد طاہر ولد حاجی احمد مرحوم 5/43 فیکٹری ایریا سلام ربوہ گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ ولد حاجی احمد مرحوم 5/43 فیکٹری ایریا سلام ربوہ

مسل نمبر **39594** میں خالد حیات جگ ولد چوہدری صداقت حیات جگ قوم جگ پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 63 نصرت آباد فیکٹری ایریا ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد حیات جگ گواہ شد نمبر 1 فرحت حیات جگ ولد چوہدری صداقت حیات جگ 63 نصرت آباد فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 طارق حیات ولد چوہدری صداقت حیات جگ 63 نصرت آباد فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر **39595** میں مدثر عثمان ولد محمد یوسف ناصر مرحوم قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 27/5 دارالبرکات ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-4-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر عثمان گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد ناصر احمد محمود 27/5 دارالبرکات ربوہ وصیت نمبر 21851 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد طاہر وصیت نمبر 33493

مسل نمبر **39596** میں ماہ رخ بنت چوہدری طارق حیات کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/1 محلّہ دارالبرکات ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-3-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیور طلائی 3 تولے قیمت اندازاً -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماہ رخ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد محمود 27/5 دارالبرکات ربوہ وصیت نمبر 21851 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد چوہدری حیات کاہلوں 15/1 دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر **39597** میں احمد سعید ورک ولد نصیر احمد ورک قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/2 دارالبرکات ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-8-04 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد سعید ورک گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد طاہر ربوہ وصیت نمبر 33493 گواہ شد نمبر 2 چوہدری نعیم احمد ربوہ وصیت نمبر 28264

مسل نمبر **39598** میں سعید احمد ولد محمد رشید انور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 57/21 دارالنصر شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد ولد منور احمد 22/20 دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب ولد عظمت اللہ بھٹی مرحوم 12/20 دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر **39599** میں سیف اللہ شاد ولد حبیب اللہ شاد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 63/21 دارالنصر شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت

حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سیف اللہ شاد گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ شاد ولد شاہ دین مکان نمبر 63/21 دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد شاہ دین مرحوم دارالنصر شرقی 63/21 ربوہ

مسل نمبر **39600** میں عبدالباسط ولد حبیب اللہ قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/19 دارالنصر شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالباسط گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد وصیت نمبر 33547 گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب ولد عظمت اللہ بھٹی مرحوم 12/20 دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر **39601** میں نعمان احمد ولد مظفر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعمان احمد 36/20 دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد وصیت نمبر 33547 گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب ولد عظمت اللہ بھٹی 12/20 دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر **39602** میں مدثر احمد شاہد ولد منور احمد صاحب قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/20 دارالنصر شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مدثر احمد شاہد 5/20 دارلنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد وصیت نمبر 33547 گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب ولد عظمت اللہ بھٹی 12/20 دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر **39603** میں مریم بشارت ونگ ولد چوہدری بشارت احمد ونگ قوم ونگ پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔زیورات طلائی وزنی سوا دو تولہ مالیتی -/19000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مریم بشارت ونگ دارالفتوح غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 جنید احمد وصیت نمبر 32242 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 32683

مسل نمبر **39604** میں بشارت احمد باجوہ ولد محمد یوسف باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 28/5 دارالیمن غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پلاٹ نمبر 28/5 واقع دارالیمن غربی ربوہ جو کہ والد صاحب کی ملکیت ہے اس کے پچھلے نصف حصہ برقبہ 10 مرلہ پر میں نے مکان بنایا ہے مالیتی -/225000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشارت احمد باجوہ دارالیمن غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف باجوہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد باجوہ برادر موصی وصیت نمبر 32492

مسل نمبر **39605** میں نصرت سلطانہ زوجہ بشارت احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/50000 روپے۔ 2۔طلائی زیورات 70 گرام مالیتی -/49000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصرت سلطانہ دارالیمن غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد باجوہ خاوند موصیہ مسل نمبر 39609 گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد باجوہ وصیت نمبر 32492

مسل نمبر **39606** میں ثمینہ بشیر بنت بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی بالیاں وانگوٹھی وزنی.......... مالیتی ....۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمینہ بشیر طاہر آباد غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد برادر موصیہ

مسل نمبر **39607** میں جلیل احمد خان ولد امجد خان صاحب قوم پٹھان خان پیشہ کاشتکاری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر نزد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان رقبہ ساڑھے تین مرلے واقع احمد نگر مالیتی -/100000 روپے۔2۔ مرغی خانہ برقبہ ساڑھے سات مرلہ واقع احمد نگر مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری و مرغی خانہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جلیل احمد خان احمد نگر نزد ربوہ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد نصیر احمد احمد نگر نزد ربوہ گواہ شد نمبر 2 اعظم خان پسر موصی

مسل نمبر **39608** میں عامرہ جلیل بنت جلیل احمد صاحب قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر نزد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔زیورات .... وزنی مالیتی -/8500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عامرہ جلیل ساکن احمد نگر نزد ربوہ گواہ شد نمبر 1 جلیل احمد خان والد موصیہ مسل نمبر 39607 گواہ شد نمبر 2 اعظم خان برادر موصیہ مسل نمبر 39609

مسل نمبر **39609** میں اعظم خان ولد جلیل احمد خان قوم پٹھان پیشہ دوکانداری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر نزد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اعظم خان احمد نگر نزد ربوہ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد نصیر احمد احمد نگر گواہ شد نمبر 2 جلیل احمد خان والد موصی مسل نمبر 39607

مسل نمبر **39610** میں نجمہ جلیل بنت جلیل احمد خان صاحب قوم پٹھان خان پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر نزد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نجمہ جلیل احمد نگر نزد ربوہ گواہ شد نمبر 1 جلیل احمد خان والد موصیہ مسل نمبر 39607 گواہ شد نمبر 2 اعظم خان برادر موصیہ مسل نمبر 39609

مسل نمبر **39611** میں ڈاکٹر رائے انور احمد مبشر ولد رائے فضل دین صاحب قوم رائے راجپوت پیشہ میڈیکل عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر نزد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 6 مرلہ مع چار عدد دکانیں واقع ...... مالیتی -/900000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت میڈیکل پریکٹس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ڈاکٹر رائے انور احمد مبشر احمد نگر گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد نصیر احمد ساکن احمد نگر گواہ شد نمبر 2 رائے فیض احمد پسر موصی

مسل نمبر **39612** میں طاہرہ انور زوجہ ڈاکٹر رائے انور احمد مبشر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر نزد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زیورات طلائی وزنی ساڑھے چھ تولہ مالیتی -/47950 روپے۔2۔ والد صاحب کی طرف سے ملنے والی رقم نقد از جائیداد -/850 روپے۔ 3۔حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ انور احمد نگر گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد نصیر احمد احمد نگر گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر رائے انور احمد مبشر احمد نگر خاوند موصیہ مسل نمبر 39611

مسل نمبر **39613** میں بشریٰ صدف بنت رائے انور احمد مبشر قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر نزد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زیورات طلائی وزنی ایک تولہ 10 ماشہ مالیتی -/13450 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ صدف احمد نگر نزد ربوہ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد نصیر احمد۔احمد نگر گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر رائے انور احمد مبشر والد موصیہ مسل نمبر 39611

حبوب مفید اٹھرا

چھوٹی -/60 روپے بڑی -/240 روپے

تیارکردہ: **ناصر دواخانہ** رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

فون 212434-04524 فیکس: 213966

بقیہ صفحہ 1

والی اور کافی غیر محسوس طریقہ پر بھی مدد کرنے والی تھیں۔ اور اپنے عزیزوں رشتہ داروں میں ہر دلعزیز تھیں۔ خلافت احمدیہ سے بھی ان کا ایک خاص اور بے انتہاء پیار، اخلاص اور وفا کا تعلق تھا۔ اسی طرح خاندان حضرت مسیح موعود سے بھی بہت پیار کرنے والی اور چھوٹے بڑے کا بے حد احترام کرنے والی تھیں جتنے زیادہ اللہ تعالیٰ نے مالی لحاظ سے ان پر فضل فرمائے اتنی زیادہ ان میں عاجزی پیدا ہوتی گئی۔ حضور نے نماز جمعہ کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔

سانحہ ارتحال

☆مکرم فاروق احمد صاحب مرید کے ضلع شیخوپورہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کا بیٹا عمران فاروق مورخہ 19 نومبر 2004ء کو بس کے ایک حادثہ میں بعمر 18 سال وفات پا گیا۔ عزیزم فرسٹ ایئر کا طالب علم تھا۔ میرا اکلوتا بیٹا اور 4 بہنوں کا بھائی تھا۔ جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا اور خدمت دین کا شوق رکھتا تھا۔ احباب سے اس کی مغفرت، بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم ناصر احمد خان صاحب ہما بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور حال لاس اینجلس امریکہ کا گرنے کی وجہ سے کمر کی ہڈی میں فریکچر ہوا ہے۔ لاس اینجلس کے ہسپتال میں داخل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 27۔نومبر 2004ء

طلوع فجر	5:19
طلوع آفتاب	6:44
زوال آفتاب	11:56
وقت عصر	3:34
غروب آفتاب	5:07
وقت عشاء	6:33

ضرورت فارماسسٹ
چوہدری محمد اسلم وقف ہسپتال
اسلم پور (کھر ولیاں اچیاں) تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں فارماسسٹ (مرد یا خاتون) کی آسامی خالی ہے۔ مناسب تنخواہ کے علاوہ رہائش مفت فراہم کی جائیگی۔ امیدوار مندرجہ ذیل پتہ پر اپنی درخواست بھجوائیں۔
ایڈمنسٹریٹر: چوہدری محمود احمد
وقف ہسپتال اسلم پور (کھر ولیاں اچیاں) تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ
نوٹ: احمدی درخواست دہندگان اپنی درخواستیں حلقہ کے امیر اور امیر ضلع کی وساطت سے ارسال کریں

خوشخبری
مخصوص مدت کیلئے خصوصی ڈسکاؤنٹ
خان بابا گارمنٹس گولبازار ربوہ فون 212233

SONEX لائف ٹائم گارنٹی
سونیکس سٹین لیس سٹیل میٹل پلیٹ، دیگچہ سیٹ، کڑاہی سیٹ
پریشر ککر، فرائی پین، سوس پین اور نان سٹک برتنوں کی بے شمار ورائٹی
ڈیلر: پاک کراکری سٹور
گولبازار ربوہ فون: 04524-211007

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیے بین الاقوامی معیار کے ساتھ پاکستانی مصنوعات خریدیے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7232985, 7238497

Edu_concern@cyber.net.pk, www.educoncern.tk

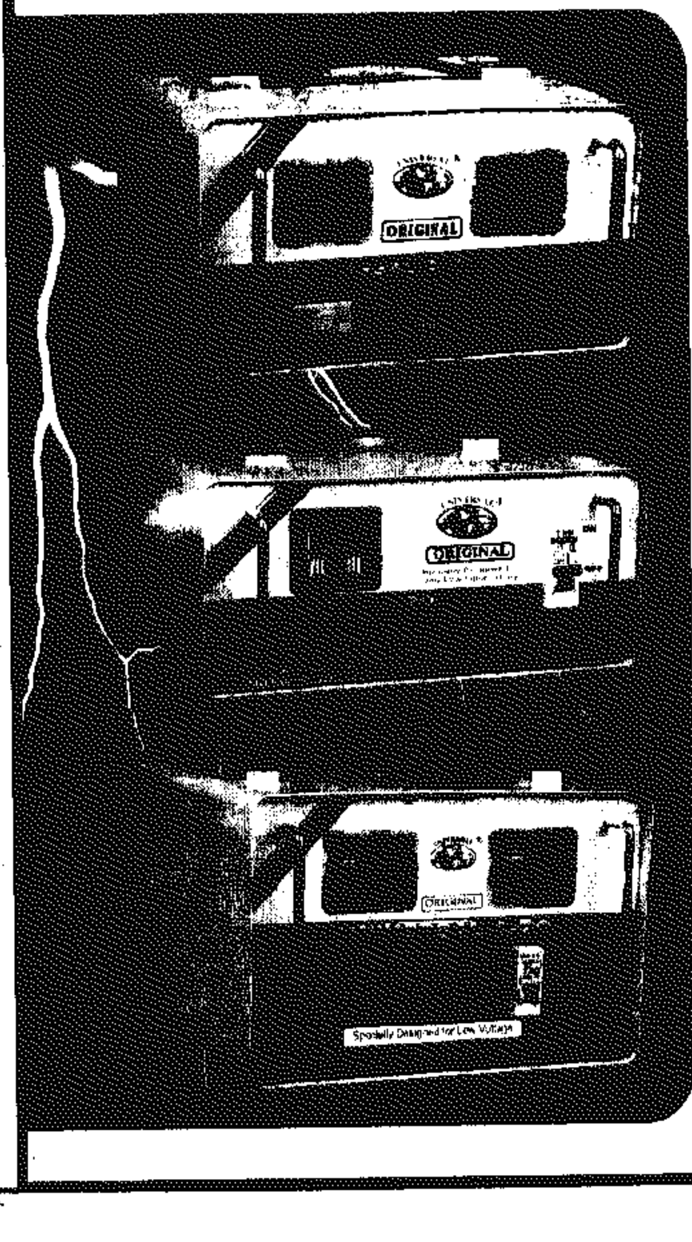
Digital Technology
UNIVERSAL
Voltage Stabilizers
AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS FOR
• Fridge • Dish Antenna
• Freezer • Air Conditioner
• Computer • Photocopy Machine
UNIVERSAL APPLIANCES
® T.M REGD No. 77396 113314 © DESIGN REGD No.6439, 6313, 6686
© COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 5046. MADE IN PAKISTAN
Dealer: Hassan Traders, Rabwah. Tel: 04524-212987